Izza iqbal
Hijar Jo waajib tehra
Kahanifreak.com

ہجر جو واجب ٹھہرا

"مجھے اب جانا ہو گا۔۔" گرے آنکھوں میں پانی مچلنے کو بے تاب ہوا۔

"مگر۔۔ م۔۔ تم۔۔ محبت۔۔"اس نے ٹوٹتے بکھرتے الفاظ کے ساتھ مکمل جذبات کی عکاسی کرنی چاہی تھی۔

"محبت۔۔"سامنے کھڑا شخص پہلے حیران ہوا اور پھر اس کے الفاظ دہراتے ہوئے "محبت" کے نام پر مسکرا دیا۔۔وہ مسکرایا تو بادلوں کے پیچھے سے چاند کی میٹھی سی روشنی نے دل کا بوجھ کچھ کم کیا تھا۔

"میں تم سے محبت کرتی ہوں۔۔" براون آنکھوں نے گرے آنکھوں کی طرح ضبط کا مظاہرہ نہیں کیا تھا اور "محبت" کے ذکر پر چھلک پڑیں تھیں۔

"وہ تو میں بھی کرتا ہوں۔۔"اظہار پر جوش طریقے سے کیا گیا تھا۔

"تو پھر مجھے لوگوں کے رحم و کرم پر چھوڑ کر کیوں جا رہے ہو۔۔ یہ کیسی محبت ہوئ جس میں میرے آنسو بھی تمہیں روک نہیں پا رہے۔۔"

"کیا تمہیں لگتا ہے کے میں تمہیں کبھی چھوڑ سکتا ہوں۔۔؟"بات کا جواب نہ بن پایا تو اس نے سوال کے بدلے سوال کر ڈالا۔

"نہی۔۔ نہیں لگتا۔ مگر میں سچائی سے کیسے آنکھیں پھیر لوں۔۔لوگ کہتے ہیں تم مجھے چھوڑ کر جا چکے ہو۔۔"

"لوگ۔۔؟لوگ کب سے آ گئے ہمارے بیچ۔۔"

"جب سے تم مجھے چھوڑ کر گئے ہو۔۔"اس نے نظریں جھکائے بوجھل دل کے ساتھ کہا تھا۔

"کیا ہم نے ایک دوجے سے وعدہ نہیں کیا تھا کہ ہمارے بیچ کبھی کچھ نہیں آئے گا۔۔ہماری محبت جہاں کی قید سے آزاد ہو گی۔۔"اس نے آہستہ سے اس کی ٹھوڑی کو اپنی دو انگلیوں کے ساتھ پیار سے اوپر اٹھایا یوں جیسے اسے اس کی جھکی گردن پسند نہ آئی ہو۔۔

"ہمم۔۔"

"پھر۔۔؟"وہ اس کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے سوال کر رہا تھا۔

"پھ۔۔پھر۔۔ہم کہیں رہے بھی تو نہیں۔۔اب تو صرف میں ہوں۔۔ان ویران راستوں پر صرف میں۔۔تم تو کب سے ہاتھ چھڑا کر جا چکے ہو۔۔"

"اچھا تو پھر زرا اپنے دل سے پوچھ کر بتاؤ کیا ازلان سچ میں چلا گیا ہے۔۔؟کیا ماہا ازلان کے بغیر ہو سکتی ہے۔۔"

وہ ایک بار پھر سے نظریں جھکا گئ۔۔دل قائل ہونے کو کسی صورت راضی نہیں تھا مگر سامنے والے کے دلائل اسے لاجواب کر رہے تھے۔۔

"دیکھا۔۔نہیں ہو سکتی ناں۔۔پھر تمہیں کیوں لگتا ہے کہ اب ہم ہم نہیں صرف تم ہو۔۔"

Kahanifreak.com

"کیوں ازلان کیوں۔۔میں نے تو کوئی گناہ نہیں کیا تھاناں۔۔پاک رشتے کو پاک جذبات سے ہی تو باندھنے کی چاہ کی تھی۔۔اپنے محرم سے ہی تو محبت کی تھی پھر ایسے کیوں۔۔؟"اس نے اسے کالر سے پکڑتے ہوئے اس کے سینے سے سر ٹیک دیا۔۔آنسو متواتر بہہ رہے تھے۔

"نیکی کا تو اجر ملا کرتا ہے ناں پھر میری نیکی کے بدلے میں سزا کیوں۔۔"وہ بے بسی سے شکوہ کر رہی تھی۔۔چاند نے گہرے بادلوں کی اوٹ میں پناہ لیتے ہوئے اپنے دکھ کا اظہار کیا تھا۔۔چاند کی چاندنی کہیں کھو گئی تھی۔۔

"کیا تمہیں لگتا ہے یہ سب سزا ہے۔۔؟"

"ہاں۔۔میرے لئے ہر وہ چیز سزا ہے جس میں تم میرے ساتھ نہیں ہو۔۔"

"کس نے کہا میں تمہارے ساتھ نہیں ہوں۔۔؟"

"ہوں تو۔۔"اس نے اس کے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا"ادھر۔۔"اور مسکرادیا۔

"کیا محض اس بات پر خوش رہا جا سکتا ہے کہ کوئی آپ کے دل میں ہو مگر آپ کے ساتھ ناں ہو۔۔"اس نے پانی سے بھری آنکھوں کے ساتھ اس کی طرف دیکھتے ہوئے سوال کیا۔

"محبت تو محبت ہوتی ہے ناں ماہا۔۔جس کو نا تو وصل سے عروج ہے اور نا ہی فراق سے زوال۔۔"

"میں اکتا گئی ہوں۔۔"وہ بے بسی کی انتہا پر تھی۔

"کس سے۔۔؟میری یادوں سے۔۔؟"

Kahanifreak.com

"نہیں۔۔اپنی زندگی سے۔۔ہار گئی ہوں اس وقت سے۔۔اپنی قسمت سے۔۔مجھے اس زندگی سے نفرت ہونے لگی ہے۔۔"اس کی حالت اس وقت برف کی بنی اس گڑیا جیسی تھی جو قطرہ قطرہ پگھل رہی ہو۔

"ماہا کو ازلان کی چاہ سے نفرت کب سے ہونے لگی۔۔؟"

سامنے کھڑے شخص کے سوال پر اس نے ناسمجھی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا جو مسکراتے ہوئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"ماہا کی زندگی ازلان کی چاہ ہے۔۔ تمہیں موت سے ڈر لگتا تھا ناں۔۔ جبھی میں نے اپنی زندگی میں اک ہی خواہش کی تھی اور وہ تمہاری زندگی کی تھی۔۔"

"مجھے موت سے ڈر نہیں لگتا تھا۔۔مجھے تمہیں کھونے سے خوف آتا تھا۔۔مجھے اندھیرے سے ڈر لگتا تھا کیوں کہ اندھیرے میں تم کہیں کھو جاتے تھے۔۔مجھے ہر وہ چیز خوف زدہ کرتی تھی جہاں تمہارا ساتھ ممکن نہ تھا۔۔زندگی اور موت کبھی بھی میری پریشانی کا سبب نہیں رہی تھیں۔۔تمہارے ہجر۔۔تمہاری جدائی کا خوف میری گھٹن کا سبب بنتا تھا۔۔"

اسے کھڑا ہوتے دیکھ کر اس نے جلدی سے اس کا ہاتھ تھاما۔"پلیز رک جاؤ۔۔مت جاو۔۔"اس کے آنسوؤں میں مزید تیزی آگئی۔

ازلان کے دل کو اس کی امیدوں کو مایوسی کا لباس اوڑھاتے ہوئے کچھ ہو رہا تھا۔

"تم جانتی تو ہو۔۔میں نہیں رک سکتا۔۔"اس نے اس کے سر پر بوسہ دیا تو ماہا نے کچھ سیکنڈ کو آنکھیں بند کر کے اسے محسوس کیا تھا۔

Kahanifreak.com

"اگر میں کہوں یہاں۔۔" وہ اپنے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔ "یہاں بہت تکلیف ہے۔۔ پھر بھی نہیں۔۔؟"

"تب بھی نہیں۔۔"

"کیوں۔۔؟" وہ بھرپور طریقے سے احتجاج کر رہی تھی مگر سامنے کھڑا شخص بے بس تھا اس سے ہر اختیار لیا جا چکا تھا۔

"کیوں کہ ہر کردار کو ایک نا ایک دن واپسی کا سفر کرنا ہوتا ہے۔۔ جب اس کا کردار اوروں کی کہانیوں میں اختتام پذیر ہو جاتا ہے تو اس کا واپسی کا سفر شروع ہو جاتا ہے۔۔ پس میرا کردار بھی تمہاری کہانی میں اختتام پذیر ہو گیا۔۔" اس کی آنکھیں اس کے ذخمی دل کی عکاسی کر رہی تھیں۔

"نہیں۔۔" اس کے دل میں ٹیس اٹھی تھی۔۔ اس کے انکار کے بعد محض اس شخص کی مسکراہٹ ہی تھی جو اس کے حصے میں آئی تھی۔۔ اس کا خود ساختہ وجود ہوا میں تحلیل ہونے لگا ۔۔ بلا ختیار ہی اس نے قدم آگے بڑھا کر اسے روکنا چاہا تو ٹیرس کی دیوار پر پڑا کافی کا کپ زمین بوس ہو گیا۔۔ اس کی آواز سے وہ تلخ مگر حقیقی دنیا میں لوٹی تھی۔۔

"ماہا پاک عشق کبھی نہیں مرتا وہ تو امر ہو جاتا ہے۔۔ جیسے ہمارے دلوں میں ہو جائے گا۔۔" کانوں میں اس کے کہے گئے جملے گونجے تھے۔۔ وہ ٹھیک کہتا تھا پاک۔۔ سچا عشق جس کو اللہ کی رضا حاصل ہو اسے وقت ہمیشہ کیلئے دلوں میں امر کر دیتا ہے۔۔

''ہم امر ہو گیا۔۔امر ہو گیا جب تک ہم روحوں کے جہاں میں نہیں ملتے۔۔وہاں جہاں نہ تو ہجر کا کوئی خوف ہو گا نہ ہی وقت کی کوئی قید۔۔جہاں آرزوئیں ہوں گی اور ان کی تکمیل ہو گی۔۔''اس نے آسماں کو دیکھتے ہوئے خود کو آس دلائی تھی۔

از قلم عزہ اقبال

Kahanifreak.com